اے امریکیو! سوچو! سوچو!!

ہم سب انسان ہیں اور اس لحاظ سے برابر ہیں۔

(لیکن تمھاری حکومت ہمیں تمھارے برابر نہیں سمجھتی۔ کہا جاتا ہے کہ امریکہ ایک امریکی پر ۵۰ ہزار انسان قربان کرسکتا ہے---لیکن مجھے یقین ہے کہ ایک عام امریکی' اپنی اصل میں انسان ہے اور دوسروں کو بھی انسان سمجھتا ہے)

میری گزارش ہے: اپنے آپ کو دوسروں کی جگہ پر رکھ کر سوچو!

فرض کرو تم فلسطینی ہو' فرض کرو تم چیچن ہو' فرض کرو تم کشمیری ہو......

تمھارے ساتھ وہ کچھ ہو جو ان کے ساتھ ہو رہا ہے......

تمھارا ردعمل کیا ہوگا؟ تم کیا کروگے؟ نہ کرسکو گے تو کیا کرنا چاہتے رہو گے۔

تمھارے ٹاوروں پر حملہ ہوا (اس بات کو چھوڑو کہ کس نے کیا)

تم نے سمجھا' تمھیں بتایا گیا کہ اسامہ بن لادن نے کیا' جس کی پشت پر افغانستان ہے۔

تمھاری حکومت نے جو کچھ کرنا تھا' کیا---

کیا تم (ثابت شدہ معلوم حقائق کی بنا پر) یہی کارروائی کرنے کا اختیار دوسروں کو دیتے ہو؟

سوچو --- جو کچھ تم نے افغانستان کے ساتھ کیا' تمھارے ساتھ کیا جائے!

تم سے اتنی ہی گنا بڑی طاقت' جتنی گنا تم افغانستان سے ہو' تم پر پل پڑے۔

لاس اینجلز پر' شکاگو پر--- ایسی ہی بم باری جیسی افغانستان کے چپے چپے پر--- ذرا تصور کرو!

تمھارے صدر نے کہا: القاعدہ کے قیدیوں کو وہ طبی سہولت دی ہے جو انھیں افغانستان میں نصیب نہ تھی۔

میرے گھر کی ایک معمولی پڑھی لکھی عورت نے کہا: بش وہاں خود کیوں نہیں چلا جاتا!

یقین کرو یہی ساری اُمت مسلمہ کی سوچ ہے' ہونا بھی چاہیے'

ان حالات میں تمھاری بھی یہی ہوگی (اگر تم انسان ہو' جو تم ہو)

ہمارے حکمرانوں پر نہ جاؤ--- خود سوچ لو کہ مسلمان کیا سوچ رہے ہیں!

وہی--- جو انھیں سوچنا چاہیے۔

(جو قارئین اسے مفید سمجھیں' انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع سے مخاطبین تک ان کی زبان میں پہنچائیں)

(خیرخواہ)